بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۲

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ — عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۷ تبوک ۱۳۴۴ھش / ۱۹ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ / ۱۷ ستمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۱۲

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ ستمبر حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب گزشتہ کئی روز سے عارضہ بخار بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔

# ربوہ کے تمام شہری اپنی ایک ماہ کی آمد کا تیسرا حصہ قومی دفاعی فنڈ میں دیں گے

## امید ہے اس طرح فنڈ کیلئے بہت جلد ایک لاکھ روپے کی رقم فراہم ہو جائیگی

## حکام کو زخمی فوجیوں کے واسطے خون دینے کا ہر مطالبہ پورا کرنیکی پیشکش

## پاکستان کی نمایاں اور فیصلہ کن فتح کیلئے ربوہ کی جملہ مساجد میں خصوصی دعائیں اور نوافل کی ادائیگی

ربوہ — جس دن سے بھارت کے جارحانہ حملہ کی وجہ سے ملک میں صدر مملکت کی طرف سے ہنگامی حالات کا اعلان ہوا ہے ربوہ کے جملہ باشندگان ملکی دفاع اور استحکام کی خاطر پورے جذبہ و جوش اور زور و شور سے شب و روز خدمات بجا لا رہے ہیں۔ چنانچہ افسرانِ ضلع کی طرف سے جاری شدہ تمام احکام کی پوری پوری تعمیل نہایت مستعدی اور تندہی سے کی جا رہی ہے۔ اور روزانہ ہی انہیں مختلف دفاعی ضرورتوں کے لئے مطلوبہ تعداد میں رضا کار مہیا کئے جا رہے ہیں۔ ایک خاص سکیم کے ماتحت نوجوان بڑی کثرت سے شہری دفاع اور فرسٹ ایڈ وغیرہ کی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ہوائی حملے سے بچنے کی تدابیر پمفلٹوں کی صورت میں شائع کر کے انہیں شہر بھر میں گھر گھر تقسیم کیا جا چکا ہے۔ اور حفاظتی خندقیں بھی کھدوائی گئی ہیں۔ حکام نے دفاعی مصالح کے پیش نظر جن علاقوں کو خالی کروانا ضروری سمجھا ہے وہاں سے آئے ہوئے لوگوں کی رہائش اور خوراک کے سلسلہ میں ہر ممکن امداد مہیا کی جا رہی ہے۔

صدر مملکت کے قومی دفاعی فنڈ میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لئے اہل ربوہ کے ہر طبقہ کی طرف سے زبردست جد و جہد عمل میں لائی جا رہی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید، مجلس انصار اللہ مرکزیہ، مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے جملہ کارکنان، ربوہ کے جملہ تعلیمی ادارہ جات کے ممبران اسٹاف، دوکاندار اور دیگر پیشہ ور حضرات الغرض آمد پیدا کرنے والے جملہ افراد نے اپنی ایک ماہ کی آمدنی کا تیسرا حصہ قومی دفاعی فنڈ میں بطور چندہ پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ جملہ شہریوں سے رقوم جمع کرنے کی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد اس طرح ایک لاکھ روپے کی رقم جمع ہو جائے گی۔ رقم جمع ہوتے ہی اس رقم کو قومی دفاعی فنڈ میں ارسال کر دیا جائے گا۔ یاد رہے یہ رقم اُس ایک لاکھ روپے کے علاوہ ہوگی جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت سے صدر انجمن احمدیہ پاکستان پہلے ہی اس فنڈ میں جمع کرا چکی ہے۔

مزید برآں اہل ربوہ نے متعلقہ حکام کو باضابطہ طور پر پیشکش کی ہے کہ زخمی فوجی بھائیوں کے واسطے خون دینے کے سلسلہ میں ان کی طرف سے جو مطالبہ بھی ہوگا بفضلہ تعالیٰ اسے پورا کیا جائے گا۔ چنانچہ ربوہ کے جو احباب اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کرنے کے لئے تیار ہیں ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔

اسی طرح ہر محاذ پر پاکستان کی نمایاں اور عظیم الشان فتح کے لئے ربوہ کی مرکزی مسجد یعنی مسجد مبارک اور شہر بھر کی جملہ دیگر مساجد میں خصوصی دعاؤں اور نوافل کی ادائیگی کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ علی الخصوص گزشتہ جمعہ (۱۰ ستمبر) اور پیر (۱۳ ستمبر) کے روز جب محاذ پر گھمسان کی جنگ ہو رہی تھی، ربوہ کی جملہ مساجد میں اشراق کے وقت سے لیکر نماز عصر سے قبل تک احباب بڑی تعداد میں مسجدوں میں جا کر نوافل ادا کرتے رہے اور فتح پائی

ہم کے لئے دعائیں مانگتے رہے۔ ریز یو کے روز نماز عصر کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک میں احباب سے خطاب کرتے ہوئے دعا کی پُر زور تحریک کی اور پھر ایک پُر سوز و رقت آمیز اجتماعی دعا کرائی۔ یہ دعا سوز و گداز اور درد و الحاح کے لحاظ سے ایک خاص شان کی حامل تھی۔ آج کل گھر گھر نماز تہجد اور نوافل ادا کرنے کے علاوہ بڑی کثرت سے دعائیں کی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ دعائیں قبول فرمائے۔ اور پاکستان کو اپنے فضل سے فتح عظیم بخشے۔

آمین اللّٰھم آمین

## قومی دفاعی فنڈ کیلئے لجنہ اماء اللہ ربوہ کی طرف سے دس ہزار روپے کی پیشکش

— حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اس وقت پاکستان کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ ہم جہاں تک ممکن ہو اپنے اخراجات میں کمی کریں۔ تحریک جدید کے اصولوں پر عمل کریں۔ صرف ایک کھانا کھائیں۔ سادہ لباس پہنیں اپنے کپڑوں، گھر کی آرائش اور دیگر اخراجات میں انتہائی طور پر کمی کر کے رقوم بچا کر قومی دفاعی فنڈ میں ملک کے دفاع کے لئے دیں۔ گھر کا چلانا عورت کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اس لئے احمدی مستورات سے میری استدعا ہے کہ جبکہ ہمارے وطن کو ایک سخت آفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہمارے لئے بڑی آزمائش کا وقت ہے ملک کی بہبودی اور وطن کی عزت کی خاطر اپنی ہر ضرورت اپنے آرام اور اپنی آسائش کو پس پشت ڈال دیں۔ آپ کا ملک آپ سے قربانی چاہتا ہے۔ خدا کرے آپ اس قربانی میں پوری اتریں۔ آمین اللّٰھم آمین

تمام لجنات کی عہدہ داران دفاعی فنڈ کے لئے رقوم جلد سے جلد اکٹھی کر کے ارسال کریں۔ لجنہ اماء اللہ ربوہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس ہزار روپے قومی دفاعی فنڈ میں ادا کر دیئے ہیں۔

خاکسار: مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۶۵ء

منظوم اداریہ:-

# ترے باوا کی ملکیت نہیں کشمیر میرا ہے

## ایک بوڑھے کشمیری کا رجزیہ

مری تلوار لاؤ چھڑ گئی ہے جنگ دشمن سے
بہت نزدیک آپہنچا ہے ظالم میرے مسکن سے

مری تلوار لاؤ۔ گر ضعیفی ہے تو کیا ڈر ہے
ابھی تو میرا بازو خود جوانی سے قوی تر ہے

مری تلوار اگرچہ سخت زنگ آلود ہے لاؤ
زمانوں سے جو کونے میں پڑی بے سود ہے لاؤ

مری تلوار لاؤ دیر سے یہ خوں کی پیاسی ہے
یہ سالوں کی نہیں پیاسی کئی صدیوں کی پیاسی ہے

---

مری تلوار لاؤ خوں مرے تن میں اُبلتا ہے
مرا ہر رونگٹا شعلہ کی صورت آج جلتا ہے

مری تلوار دو حد ہو چکی اب صبر مشکل ہے
جراحت خوردہ شیر نر کو دل پہ جبر مشکل ہے

عدو کی بدخصالی مجھ سے اب دیکھی نہیں جاتی
یہ اپنی پائمالی مجھ سے اب دیکھی نہیں جاتی

نہیں۔ مجھ سے سنی جاتی نہیں دکھیوں کی فریادیں
نہیں مجھ سے سہی جاتی نہیں دشمن کی بیدادیں

مجھے تلوار دو اتنا ستم اب ہو نہیں سکتا
بہت کچھ سو چکا ہوں اب زیادہ سو نہیں سکتا

مری تلوار لاؤ معرکہ ہے یہ قیامت کا
مزہ چکھے گا دشمن آج صدیوں کی عداوت کا

مری تلوار لاؤ آج دشمن زد پہ آیا ہے
کہیں میں کھو گیا تھا آج اپنا آپ پایا ہے

مری تلوار لاؤ ظلم کا گھر ڈھانے جاتا ہوں
عدو سے بالمقابل اپنا حق منوانے جاتا ہوں

یہ منوانا ہے ظالم مجھ کو بھی کچھ حق ہے جینے کا
مجھے بھی حق ہے اپنی نہر سے اک گھونٹ پینے کا

مجھے بھی حق ہے گلشن کی فضا میں سانس لینے کا
مجھے بھی حق ہے اپنی ناؤ کو دریا میں کھینے کا

مجھے بھی حق ہے باغ زندگی میں پاؤں رکھنے کا
ثمر اپنی مشقّت کا مجھے بھی حق ہے چکھنے کا

---

مری تلوار لاؤ سخت بے انصاف ہے دشمن
ریاکاری کی منڈی شیطنت کی ناف ہے دشمن

مجھے تلوار دو یہ ہاتھ سے موقعہ نہ کھو جائے
کہ اب تقدیر کا جو فیصلہ ہونا ہے ہو جائے

---

مری تلوار لاؤ آج سب جھگڑے چکا ڈالوں
پڑے ہیں جو عدو کی آنکھ پر پردے اٹھا ڈالوں

مری تلوار لاؤ جلد لاؤ وقت جاتا ہے
اِدھر دو۔ آہ ظالم نے سنبھل جا وار آتا ہے

او بے انصاف اب تو مان اجل نے تجھ کو گھیرا ہے
ترے باوا کی ملکیت نہیں کشمیر میرا ہے

تنویر

# اسلامی ضابطۂ جنگ

## خود پہل نہ کرو مگر ہر وقت تیار رہو اور لڑائی میں ایک آہنی دیوار کی طرح ڈٹ کر مقابلہ کرو

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ)

نوٹ:۔ ذیل میں ہم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کا ایک نہایت قیمتی مضمون شائع کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں جو موجودہ حالات میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہ مضمون حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے آج سے سترہ برس سال قبل ۱۸۔اگست ۱۹۴۸ء کو رقم فرمایا تھا۔

پاکستان کے قیام کے ساتھ ضروری ہو گیا ہے کہ اہلِ پاکستان کو اس اصولی تعلیم کا علم ہو جو اسلام جنگی تیاری یا میدان کارزار میں عہدہ برائی کے متعلق دیتا ہے اس لئے نہیں کہ پاکستان کو کسی جنگی اقدام میں پہل کرنی چاہیئے بلکہ اس لئے کہ اگر کوئی دوسرا ملک پاکستان پر حملہ آور ہو یا ایسے اقدامات کرے جو بالواسطہ حملہ کے مترادف ہوں۔ تو اس صورت میں ہر پاکستانی کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ایسے ظالم دشمن کا مقابلہ کس طرح کیا جائے۔ یہ مضمون نہایت وسیع ہے۔ اور اگر اس کے سارے پہلوؤں پر مکمل نظر ڈالنی مقصود ہو تو یقیناً اس کے لئے ایک ضخیم کتاب کا حجم درکار ہوگا لیکن میں اس جگہ صرف چند اصولی باتوں تک اپنے آپ کو محدود رکھنا چاہتا ہوں اور ان باتوں کو بھی حتی الوسع نہایت اختصار کیساتھ بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

### مسلمانوں کو جنگی اقدام میں کبھی پہل نہیں کرنی چاہیئے

سب سے پہلی ہدایت اس معاملہ میں اسلام یہ دیتا ہے کہ تم دشمن کے مقابلہ کے لئے تیار تو ہر وقت رہو لیکن عملاً پہل کرنے سے ہمیشہ اجتناب کرو بلکہ دل میں بھی یہ خواہش نہ رکھو کہ دشمن کے ساتھ تمہیں جنگ پیش آئے۔ ہاں دشمن کی طرف سے پہل کی جائے یا ایسے اقدامات وقوع میں آئیں جو پہل کرنے کے مترادف سمجھے جائیں تو پھر ڈٹ کر مقابلہ کرو اور ہرگز کمزوری نہ دکھاؤ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

لا تتمنوا لقاء العدو واسئلوا اللہ العافیۃ واذا لقیتموھم فاصبروا۔ (بخاری و مسلم)

"یعنی اے مسلمانو دشمنوں کے ساتھ لڑنے کی خواہش کبھی نہ کیا کرو اور ہمیشہ خدا سے امن و عافیت کے خواہاں رہو لیکن جب دشمن کے ساتھ لڑنا پڑے تو پھر خوب ڈٹ کر صبر و استقلال کے ساتھ مقابلہ کرو۔"

اسی اصول کی طرف ذیل کی قرآنی آیت بھی اشارہ کرتی ہے اور یہ وہ آیت ہے جو جہاد کی اجازت کے متعلق سب سے پہلے نازل ہوئی۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا وان اللہ علیٰ نصرھم لقدیر۔ (سورۂ حج آیت ۴۰)

"یعنی مسلمانوں کو جن کے خلاف ظالم دشمن نے جنگ کا آغاز کیا ہے مقابلہ کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں اور یقیناً خدا تعالےٰ اپنے کمزور بندوں کی مدد کی طاقت رکھتا ہے۔"

اس تعلیم میں یہ بھاری حکمت مضمر ہے کہ ایک تو پہل کرنے والا انسان بسا اوقات غلط اندازہ کرکے حد اعتدال سے تجاوز کرکے ظالم کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور اسلام مسلمانوں کو کسی صورت میں بھی ظالم بنانا نہیں چاہتا۔ دوسرے پہل کرنے والا عموماً تکبر میں مبتلا ہو جاتا ہے اور یہ ذہنی کیفیت بھی اسلام میں نہایت درجہ مکروہ سمجھی گئی ہے کیونکہ اس سے ایک تو توکل علی اللہ کا جذبہ کمزور ہو جاتا ہے اور دوسرے گھمنڈ کی صورت پیدا ہو کر انسان بسا اوقات غفلت کا شکار ہو جاتا ہے پس اسلام نے ہر وقت چوکس اور تیار رہنے کی ہدایت دینے کے باوجود اس بات کو قطعاً پسند نہیں کیا کہ مسلمان دشمن کے ساتھ لڑائی کرنے میں پہل کریں۔

### ضروری ہے کہ مسلمان ہر وقت مقابلہ کیلئے تیار رہیں

لیکن جیسا کہ میں نے اوپر بتایا ہے پہل نہ کرنے کے یہ معنے نہیں کہ مسلمان سستی اور غفلت میں اپنا وقت گزاریں بلکہ انہیں ہر وقت اپنی تنظیم اور ضروری ٹریننگ اور ضروری تیاری کی طرف متوجہ رہنا چاہیئے تاکہ ایسا کوئی وقت نہ آئے کہ وہ گویا سوتے ہوئے پکڑے جائیں۔ چنانچہ قرآن شریف فرماتا ہے:۔

واعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط الخیل ترھبون بہٖ عدو اللہ وعدوکم۔ (انفال آیت ۶۱)

"یعنی اے مسلمانو دشمن کے مقابلہ کے لئے اپنی پوری قوت کے ساتھ تیاری رکھو اور اپنی سرحدوں پر حفاظتی چوکیوں کو مضبوط کرو جن میں نقل و حرکت کا بھی پورا سامان موجود رہنا چاہیئے تاکہ خدا کا دشمن اور تمہارا دشمن تمہاری غفلت اور عدم تیاری کی وجہ سے تمہارے خلاف جرأت کرنے کی ہمت نہ پا سکے بلکہ تمہاری تیاری اور چوکسی کو دیکھ کر تم سے خائف رہے۔"

### خود تیار رہو اور دوسروں کو تیار رکھو اور سرحدوں کو مضبوط بناؤ

اور اسی اصول کی مزید تشریح میں دوسری جگہ قرآن شریف فرماتا ہے:۔

یا ایھا الذین اٰمنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون۔ (آل عمران آیت ۲۰۰)

"یعنی اے مسلمانو تم دشمن کے مقابلہ پر کامل صبر و استقلال کا نمونہ دکھاؤ۔ اور نہ صرف خود صبر و استقلال پر قائم رہو بلکہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو بھی صبر و استقلال پر قائم رکھو۔ اور اپنی سرحدوں کو خوب مضبوط بناؤ اور ہر امر میں خدا اور اس کے بنائے ہوئے اسباب کا سہارا ڈھونڈو تاکہ تم کامیاب ہو سکو۔"

اس آیت میں جو اصبروا کا لفظ ہے (یعنی کامل صبر و استقلال پر قائم رہو) اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ ایک باقاعدہ سکیم بنا کر اور پروگرام مرتب کرکے دشمن کے مقابلہ پر استقلال کے ساتھ تیار رہو کیونکہ صبر کے معنے ایک حالت پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کے ہیں۔ اور اس طرح گویا اس لفظ کے اندر ہی سکیم اور پروگرام کا مفہوم بھی آ جاتا ہے۔ کیونکہ جب کوئی بات ہی نہ ہوگی تو صبر و استقلال کس پر کیا جائے گا۔ اسی طرح صابروا کا لفظ (یعنی دوسروں کو بھی صبر و استقلال کے مقام پر قائم رکھو) اپنے اندر دو مفہوم رکھتا ہے۔ اوّل یہ مفہوم کہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ نہ صرف خود دشمن کے مقابلہ پر تیار رہے بلکہ اپنے اردگرد کے مسلمانوں کو بھی (خواہ وہ لڑائی کے قابل ہوں یا نہ ہوں) ہوشیار اور تیار رکھنے کی کوشش کرے۔ دوسرے اس لفظ میں یہ اشارہ بھی پایا جاتا ہے کہ نہ صرف مسلمانوں کا جنگجو حصہ جو لڑائی کے قابل ہے مقابلہ کے لئے چوکس اور تیار رہنا چاہیئے بلکہ مسلمانوں کی آبادی کا وہ حصہ بھی جو اپنی کمزوری کی وجہ سے جنگ میں عملی حصہ نہیں لے سکتا (مثلاً عورتیں۔ بچے یا بوڑھے مرد وغیرہ) کو بھی مقابلہ کے لئے بالواسطہ تیار رہنا چاہیئے۔ آجکل کے جنگی حالات نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ کوئی ملک صرف اپنی فوج کے بل بوتے پر لڑ کر کامیاب نہیں ہو سکتا بلکہ اس کا غیر فوجی حصہ بھی۔ بلکہ وہ حصہ بھی جو جنگی خدمت کے قابل نہیں۔ دشمن کے مقابلہ کے لئے تیار ہونا چاہیئے۔ گو یہ علیحدہ امر ہے کہ ان کی تیاری فوجیوں سے مختلف قسم کی ہوگی۔ یہ وہ حقیقت ہے جسے اسلام نے آج سے چودہ سو سال پہلے قرآن میں پیش کرکے مسلمانوں کو ہوشیار کیا ہے کہ صرف یہی کافی نہیں کہ تم اصبروا کے حکم پر عمل کرکے خود صبر و استقلال کے ساتھ مقابلہ کے لئے تیار رہو بلکہ تمہیں صابروا کے حکم پر بھی عمل کرنا چاہیئے۔ یعنی ملک کی غیر جنگجو آبادی کو بھی دشمن کے مقابلہ کے لئے تیار رکھنا چاہیئے گویا مسلمانوں کی عورتیں بھی تیار رہیں اور بچے بھی تیار رہیں اور بوڑھے بھی تیار رہیں تاکہ مسلمانوں کا جنگجو حصہ یعنی وہ حصہ جو لڑنے کے قابل ہے۔ اس بات کی وجہ سے تسلی پائے کہ اس کے پیچھے غیر جنگجو حصہ بھی اپنے اپنے رنگ میں اور اپنے اپنے میدان میں ہر احتیاطی تدبیر اور ہر مقابلہ اور ہر قربانی کے لئے تیار بیٹھا ہے۔ اسی طرح اس آیت کریمہ میں رابطوا کا حکم بھاری حکمت پر مبنی ہے۔ اس حکم کا مطلب یہ ہے کہ صرف ملک کے اندرونی حصہ میں ہی تیار رہنا کافی نہیں بلکہ ہر مسلمان حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنی سرحدوں کو بھی مضبوط رکھے تاکہ ظالم دشمن کا پہلے قدم پر ہی مقابلہ کیا جا سکے۔ خواہ سرحد پر اور خواہ اگر ضرورت ہو تو دشمن کے علاقہ میں گھس کر۔ اسی لئے اس لفظ میں عربی محاورہ کے مطابق یہ مفہوم بھی شامل ہے کہ سرحدوں پر سواریوں کا انتظام بھی ہونا چاہیئے کیونکہ سواری ہی نقل و حرکت کو آسان بنانے کا پختہ ذریعہ ہے۔ بالآخر قرآن شریف نے اتقوا اللہ کے الفاظ فرمائے ہیں جس کے معنے یہ ہیں کہ خدا پر توکل کرو۔ اور خدا کو اپنی ڈھال بناؤ اور عربی محاورہ کے مطابق اللہ کے مفہوم میں خدا اور اس کا بنایا ہوا قانون اور اس کے پیدا کئے ہوئے اسباب سب شامل ہیں۔ گویا واتقوا اللہ کے پورے معنے یہ ہیں کہ دشمن کے مقابلہ کے لئے خدا کے بنائے ہوئے اسباب کو اختیار کرو مگر ساتھ ہی خدا پر اور اس کی نصرت پر بھروسہ رکھو۔ اور اس سے دعائیں کرتے رہو۔

(باقی)

## ہوائی حملہ کی صورت میں

# کیا کرنا چاہیئے، اور کیا نہیں؟

### گھر میں ہوں

(۱) بجلی کا بڑا سوئچ بند کر کے بجلی کی بتیاں بجھا دیں اور ہر قسم کی دوسری روشنی گل کر دیں جو باقاعدہ ڈھانپ نہ گئی ہو

(۲) پانی کا نل بند کر دیں

(۳) تمام کھڑکیاں کھول دیں اور انہیں کھلا رکھیں

(۴) کھڑکیوں کے پردے گرا دیں

(۵) حفاظتی کمرے میں پناہ لیں

(۶) کمرے کے کونے میں یا سیڑھیوں کے نیچے یا انگیٹھی میں پناہ لیں۔

(۷) دیوار کے قریب بیٹھیں

(۸) اپنے اوپر چارپائی، میز، تخت پوش، تختہ کھڑا کر دیں تاکہ ملبہ گرنے کی صورت میں بچاؤ ہو سکے۔

(۹) دروازے کھڑکیاں اور روشندانوں کے شیشے سے بچاؤ کے لئے اندر کی طرف بھاری پردہ لٹکا دیں۔ یا کوئی اور بندوبست کریں تاکہ شیشہ ٹوٹ کر نقصان نہ پہنچائے

(۱۰) پانی کافی مقدار میں جمع رکھیں

(۱۱) تیل اور پٹرول کی آگ بجھانے کیلئے ریت بھی رکھیں اور اس سے آگ بجھائیں

(۱۲) کان ہاتھ کی ہتھیلیوں سے یا روئی کی بتیوں سے بند کریں

(۱۳) رومال یا کوئی کپڑا گول کر کے یا ربڑ دانتوں کے درمیان رکھ لیں۔

(۱۴) آگ لگانے والے بم سے باخبر رہیں گرنے کی صورت میں اسے قابو میں لائیں۔ یا اپنے علاقے کی آگ بجھانے والی جماعت کو اطلاع کریں یا وارڈن کو مطلع کریں۔

(۱۵) دشمن گیس پھینکے تو اس کی اطلاع ایک بینڈ بجا کر دی جاتی ہے اس وقت دروازے اور کھڑکیاں فوراً بند کر لیں۔

(۱۶) اپنے علاقے کے وارڈن کی ہدایات کا خیال رکھیں یہ آپ کا محافظ ہے

(۱۷) خشک راشن، طبی امداد، آگ بجھانے کا سامان رکھیں اور لیبسو کا سامان مثلاً کلہاڑی، بیلچہ، رسہ، گھنتی وغیرہ گھر میں رکھیں۔

(۱) صحن میں کوئی روشنی مت کریں

(۲) باہر نکل کر سگریٹ نوشی مت کریں

(۳) باہر چولھے میں آگ مت جلائیں۔

(۴) کوئی روشنی ایسی مت رکھیں جو صحیح طریقہ سے ڈھانپ نہ لی گئی ہو۔

(۵) مکان کی چھت پر یا صحن میں بلا ضرورت خاص مت نکلیں۔

(۶) دروازوں اور کھڑکیوں کے سامنے مت بیٹھیں۔

(۷) مگر دیوار کا سہارا مت لیں۔ ہٹ کر بیٹھیں

(۸) بغیر آڑ کے بیٹھنا درست نہیں۔

(۹) شیشوں کو کھلا مت چھوڑیں

(۱۰) پانی ضائع کرنے سے احتراز کریں

(۱۱) تیل اور پٹرول کی آگ کو ریت سے بجھائیں۔ پانی مت استعمال کریں۔

(۱۲) کان کھلے نہ چھوڑیں

(۱۳) منہ کو بند نہ کریں۔

(۱۴) آگ لگانے والے بم کو توجہ کئے بغیر مت چھوڑیں۔

(۱۵) گیس کی صورت میں دروازے کھڑکیاں کھلی مت چھوڑیں۔

(۱۶) وارڈن کی خدمت مت بھولیں اور اس سے رابطہ مت چھوڑیں۔

### گھر سے باہر ہوں

(۱) خطرے کا الارم سنتے ہی قریبی پناہ گاہ میں فوراً چلے جاویں۔

(۲) پناہ گاہ معلوم کرنے کے لئے علاقے کے وارڈن سے مدد لیں۔

(۳) اگر کوئی پناہ گاہ نہیں ملتی تو فوراً کھلی جگہ میں آڑ لیں

(۴) کسی گڑھے میں یا زمین پر پیٹ کے بل لیٹ جائیں ہتھیلیوں سے کان بند کر لیں۔ کہنیوں کے سہارے چھاتی زمین سے اٹھا کر رکھیں۔ منہ میں رومال کی گیند بنا کر دانتوں سے پکڑ لیں، نگاہ نیچی رکھیں

(۵) درختوں کے نیچے جھاڑیوں کے ساتھ آڑ لینی زیادہ بہتر ہے

(۱) اگر گھر کچھ فاصلے پر ہے تو بھاگ کر وہاں پہنچنے کی کوشش مت کریں۔

(۲) ادھر ادھر بھاگ کر پریشان نہ ہوں۔

(۳) حملے کے وقت بازاروں میں گلیوں میں ٹھہرے رہنا خطرناک ہے۔

(۴) سڑک، گذرگاہ، پٹرول پمپ یا تیل کے ذخیرے یا بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے اسٹور کے قریب آڑ نہ لیں۔

(۵) دیواروں کے قریب آڑ نہ لیں ان کی بلندی کا نصف حصہ دور ہٹ کر آڑ لینی چاہیئے

(۶) حملے کے وقت کھڑے رہنا خطرناک ہے۔ کھڑے ہونے سے بیٹھنا اور بیٹھنے سے لیٹنا زیادہ محفوظ ہے

### سواری کی صورت میں

(۱) موٹر گاڑی فوراً روک کر سڑک کے ایک طرف کھڑی کر دیں۔

(۲) تمام گاڑیوں کی بتیاں گل کر دیں

(۳) کھڑکیوں کے شیشے گرا دیں۔

(۴) گاڑی کی چابی اس کے سوئچ میں چھوڑ دیں

(۵) مناسب جگہ پر پناہ لیں۔

(۶) موٹر سائیکل، سکوٹر ہر قسم کا ٹریفک بند کیا جائے

(۱) موٹر گاڑی چلتی نہ رکھیں

(۲) کنٹرول شدہ اسٹاپ لائٹ کو جلتا رہنے دیں۔

(۳) گاڑی کے شیشے مت چڑھائیں

(۴) چابی اپنی جیب میں ڈال کر نہ لے جائیں

(۵) گاڑی کے نیچے پناہ مت لیں۔ خطرناک ہے۔

(۶) گاڑیاں سڑک کے درمیان مت چھوڑیں۔

### تانگہ یا بیل گاڑی

(۷) فوراً سڑک کے ایک طرف کھڑا کر دیں

(۷) مویشی جتا نہ رہنے دیں۔ کھول کر درخت وغیرہ سے باندھ دیں یا الٹا منہ کر کے گاڑی سے باندھ دیں۔

### مجمع میں

(۸) مجمع کو برخاست کر دیں، اور مناسب طریقہ سے آڑ لیں

(۸) بازار میں یا ایک ہی جگہ پر اکٹھے مل کر کھڑے نہ ہوں۔

### ریل میں

(۹) ریل کے ڈبے کی بتی بجھا دیں کھڑکیوں کا شیشہ اتار دیں، سیٹ کے نیچے چلے جائیں۔

(۹) چلتی گاڑی کو مت روکیں

---

خطرے کے وقت چار چار سیکنڈ کے وقفے سے ڈھائی منٹ تک سائرن بجائے جائیں گے اور ان کے ساتھ ہی پولیس کے سپاہی اور علاقہ کے وارڈن مسلسل آواز کے ساتھ سیٹیاں بجائیں گے

# ضروری اعلان!

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے موجودہ ہنگامی حالات کے پیش نظر مندرجہ ذیل عناوین پر چھ پمفلٹ اور ہینڈ بل شائع کئے گئے ہیں جماعتیں انہیں منگوا کر تقسیم کریں اور اپنے اپنے شہر یا حلقہ احباب میں تقسیم کریں

(۱) فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے نام امام جماعت احمدیہ کا برقی پیغام جس میں وطن عزیز کے دفاع کے لئے ہر مطلوبہ قربانی بجا لانے اور اپنی طرف سے اور جماعت کی طرف سے مکمل تعاون اور مدد پیش کرنے کا عہد کیا گیا ہے۔

(۲) امام جماعت احمدیہ کا تازہ پیغام احباب جماعت کے نام اس ہینڈ بل میں دعاؤں اور قربانیوں کے ساتھ اپنے محبوب وطن پاکستان کو مستحکم اور ناقابل تسخیر بنا دینے کی تلقین کی گئی ہے)

(۳) دفاع پاکستان سے متعلق پاکستانی احمدیوں کی خصوصی ذمہ داریاں (حضرت امام جماعت احمدیہ کے تاکیدی اور اہم ارشادات۔

(۴) پاکستان کے پیچھے خدائی طاقت کام کر رہی ہے (اس میں بتایا گیا ہے کہ دعا ایسا کارگر وسیلہ ہے جس سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔

(۵) ہوائی حملوں سے بچاؤ کی تدابیر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حیرت انگیز پیشگوئی۔

(۶) حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا اہل پاکستان کے نام ولولہ انگیز پیغام جس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کے ہر فرد کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس نے یا تو عزت اور فتح کی زندگی بسر کرنی ہے یا اس نے عزت اور فخر کی موت مرنا ہے۔

یہ تمام ہینڈ بل کثرت سے تقسیم کئے جائیں اور مزید ضرورت ہو تو اپنی اپنی جگہ چھپوائے جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

---

## التوا آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ

شعبہ صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام جو آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۲۹، ۳۰ ستمبر اور یکم اکتوبر کو منعقد ہونا تھا ملکی حالات کے پیش نظر تا اطلاع ثانی ملتوی کر دیا گیا ہے۔

(صدر آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ ربوہ ضلع جھنگ)

---

## "مبتدی" کے امتحان کا التواء

ملک میں ہنگامی حالات ہونے کی وجہ سے چونکہ خدام دفاعی امور کو سر انجام دینے میں مصروف ہیں۔ لہذا خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ۱۷ ستمبر ۱۹۶۵ء کو ہونے والا "مبتدی" کا امتحان ملتوی کیا جاتا ہے

دوبارہ امتحان کی معین تاریخ کا بعد میں اعلان کر دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## تقریب شادی!

ربوہ ۔۔۔ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار مکرم عبدالشکور صاحب ایم ایس سی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ابن محترم جناب خدا بخش صاحب المعروف مومن اور محترمہ امۃ البشریٰ صاحبہ ایم اے لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ بنت مکرم ملک ممتاز علی صاحب مرحوم کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ اسی روز پانچ بجے رخصتانہ کی تقریب منعقد ہوئی جس میں بعض بزرگان سلسلہ تعلیم الاسلام کالج کے ممبران سٹاف اور دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔

محترم جناب خدا بخش صاحب مومن نے مورخہ ۱۳ ستمبر کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بعض دیگر احباب کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت کے اختتام پر محترم خدا بخش صاحب مومن نے دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے۔

---

# ربوہ میں خواتین کو فرسٹ ایڈ سکھانے کے مراکز

(از حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ربوہ میں فوری طور پر ابتدائی طبی امداد سکھانے کے پانچ مراکز قائم کر دیئے گئے ہیں۔

۱۔ فضل عمر ہسپتال:۔ ۳ بجے سے ۸ بجے تک روزانہ لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ عظمت پڑھائیں گی
۲۔ فضل عمر جونیئر سکول:۔ صبح سوا سات بجے سے شروع ہوگا
۳۔ نصرت گرلز ہائی سکول:۔ صرف سٹاف طالبات نصرت گرلز ہائی سکول کے لئے
۴۔ جامعہ نصرت :۔ آٹھ بجے صبح صرف سٹاف اور طالبات جامعہ نصرت کے لئے یہاں لیڈی ڈاکٹر غلام فاطمہ پڑھائیں گی۔
۵۔ بر مکان چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب:۔ جہاں حلیمہ مرتضیٰ صاحبہ طبی امداد کی ٹریننگ دیں گی۔

نوٹ:۔ خواتین ربوہ کے لئے کسی مرکز میں تربیت حاصل کرنے کے لئے پہلے صدر صاحبہ لجنہ ربوہ کی اجازت لینی ضروری ہے براہ راست جہاں چاہیں نہ جائیں۔ نیز جو خواتین فرسٹ ایڈ جانتی ہوں وہ مجھ سے آ کر ملیں۔

خاکسار:۔ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

---

## "الفرقان" کے مسیح موعودؑ نمبر کے متعلق
## محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا گرامی نامہ

محترم چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"الفرقان کے مسیح موعود نمبر کے پڑھنے کے بعد دل سے آپ کے لئے بہت دعا نکلی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اہل پیغام پر حجت پوری ہوئی اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ان میں سے سعید طبائع کو قبول حق کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قرآن کریم کی آیات کے متعلق کاتب کی نگرانی اور پروف دیکھنے میں احتیاط کی ضرورت ابھی باقی ہے ص۷۹ کی آخری سطر میں آتینا کی بجائے اینا چھپ گیا ہے۔ ظفر اللہ خان"

اب بھی احباب یہ خاص نمبر دفتر الفرقان ربوہ سے ڈیڑھ روپیہ میں حاصل فرما سکتے ہیں۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

---

### ریڈیو ٹیلیگراف اور پرسر سرٹیفکیٹ امتحانات

اکتوبر ۱۹۶۵ء کے آخری ہفتہ میں کراچی لاہور ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں ہوگا درخواستیں ۲۵/۹/۶۵ تک مجوزہ فارم میں بشمول چار مصدقہ نقول پاسپورٹ سائز فوٹو۔ فارم و سلیبس اسسٹنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (ڈبلیو) یا ڈویژنل انجینئر کمرشل لاہور۔ (اپ ۸/۹/۶۵)

### التوا داخلہ ہیلی کالج آف کامرس لاہور

بی کام پارٹ ون کلاس میں داخلے کے لئے انٹرویو کی تاریخ غیر معین طور پر ملتوی کر دی گئی ہے۔ (رپ ستمبر ۱۰/۹/۶۵)

(ناظر تعلیم ربوہ)

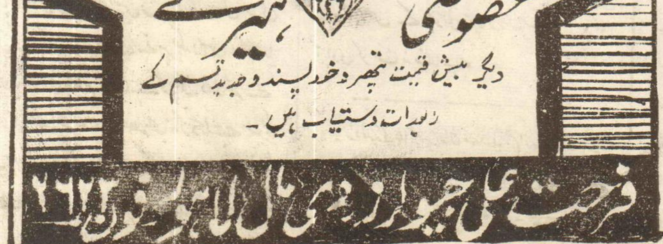

# پاکستان اس وقت زندگی اور موت کی جدوجہد میں مصروف ہے

## ہم اپنی سرزمین کے چپہ چپہ کی حفاظت کے لئے آخر دم تک لڑیں گے

### پریس کانفرنس میں صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا اعلان

راولپنڈی ۱۶ ستمبر۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے اعلان کیا ہے کہ بھارت نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت پاکستان پر جو بھرپور حملہ کیا ہے اس کی وجہ سے پاکستان اس وقت زندگی اور موت کی جدوجہد میں مصروف ہے۔ ہم اپنے وطن عزیز کی حفاظت کے لئے آخر دم تک لڑیں گے۔ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ اور اسکی کتنی ہی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔ صدر ایوب کل غیر ملکی اور پاکستانی نامہ نگاروں [redacted] سے ایک پریس کانفرنس میں خطاب کر رہے تھے۔

آپ نے فرمایا ہندوستان نے اپنی جارحانہ کارروائی کو کشمیر سے بڑھا کر پاکستان تک بڑھا دیا ہے اور اس نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ہماری مقدس سرزمین پر بھرپور حملہ کیا ہے۔ ہم اپنے وطن کے چپہ چپہ کی حفاظت کریں گے۔ بھارت نے سیالکوٹ اور لاہور کی جانب سے بھرپور حملہ کیا مقصد اس کا یہ تھا کہ پاکستانی علاقے میں آگے پیش قدمی کر کے یہ دونوں فوجیں آپس میں مل جائیں اور پھر پاکستان سے اپنی من مانی منوائیں مگر اس منصوبے کو ناکام بنا دیا۔ آپ نے کہا کہ قوت طاقت سے کسی مسئلہ کو حل نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اس سے تلخیاں اور الجھنیں بڑھتی ہیں۔

جنگ بندی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا جنگ بندی کا کوئی مقصد ہونا چاہیئے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ کشمیر کے مسئلہ کا باعزت اور پرامن تصفیہ ہو تاکہ جنگ بندی ایک اور تصادم کا پیش خیمہ ثابت نہ ہو سکے۔ اس غرض کے پیش نظر جنگ بندی کے لئے ہم نے تین نکاتی منصوبہ پیش کیا ہے جو یہ ہے کہ ریاست سے پاکستان اور ہندوستان کی تمام فوجیں ہٹالی جائیں۔ ان کی بجائے افریقی اور ایشیائی ملکوں پر مشتمل اقوام متحدہ کی فوج متعین کی جائے۔ جو ریاست کی حفاظت اور سلامتی کی ذمہ دار ہو۔ جنگ بندی سے تین ماہ کے اندر اندر ریاست میں رائے شماری کرائی جائے۔ اس بنیاد پر جو پرامن سمجھوتہ ہوگا اس کی وجہ سے مستقبل میں جنگ کا امکان باقی نہیں رہے گا۔

صدر نے کشمیر کے تنازعہ کے پورے پس منظر پر روشنی ڈال کر ہندوستان کی ہٹ دھرمی اور طے شدہ معاہدوں کی خلاف ورزیوں کو بھی واضح کیا اور اسی ضمن میں نامہ نگاروں کے متعدد سوالوں کا جواب دیا۔

## سیالکوٹ کے محاذ پر دشمن کے مزید آٹھ ٹینک تباہ

### دشمن کے چار جہاز بھی مار گرائے گئے

راولپنڈی ۱۶ ستمبر۔ ہماری فوجوں نے کل تمام محاذوں پر دشمن کے حملوں کو پسپا کر دیا وہ سب جگہ دشمن کی فوجوں پر زبردست دباؤ ڈال رہی ہیں اور اپنی کامیابیوں کو مستحکم بنا رہی ہیں کل سیالکوٹ سیکٹر میں ہماری فوجوں نے کئی مقامات پر دشمن کو پیچھے دھکیل دیا اور اس کے آٹھ مزید ٹینک تباہ کر دیئے۔ کل تمام دشمن نے اس سیکٹر میں بکتربند گاڑیوں کی مدد سے حملہ کیا تھا جسے پسپا کر کے دشمن کو پیچھے دھکیل دیا گیا۔ اور اسے شدید مالی و جانی نقصان پہنچایا گیا۔ لاہور سیکٹر میں بھی دشمن کو شدید نقصان پہنچایا گیا جب کہ اس نے معمولی پیدل پھیر حملے کئے۔ ہر مرتبہ ہماری فوجوں کی شدید مزاحمت کی وجہ سے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئے۔ کھیم کرن سیکٹر میں ہماری فوجیں دشمن پر شدید دباؤ ڈال رہی ہیں کل ہماری میدانی توپوں نے اس سیکٹر میں طیارہ شکن توپوں کی مدد سے دشمن کے تین جہاز مار گرائے۔ ایک جہاز گزشتہ سے پیوستہ رات سرگودھا کے علاقہ میں مار گرایا گیا یہ جہاز سرگودھا کے ہوائی اڈہ پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

## میں نے زندگی میں پاکستانی فوج سے بڑھ کر بلند حوصلہ اور پراعتماد فوج نہیں دیکھی

### پاکستانی افواج کو امریکن براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے نامہ نگار کا زبردست خراج تحسین

راولپنڈی ۱۶ ستمبر۔ امریکن براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے نامہ نگار نے سیالکوٹ کا محاذ دیکھ کر پاکستانی فوج کی جرأت و دلیری اور ہمت و شجاعت کو نہایت زوردار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے اس نے کہا میں بیس سال سے نامہ نگاری کے فرائض انجام دے رہا ہوں۔ اس عرصہ میں میں نے متعدد محاذ دیکھے ہیں میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اپنی بیس سالہ صحافتی زندگی میں پاکستانی فوج سے بڑھ کر بلند حوصلہ اور پراعتماد فوج نہیں دیکھی ہندوستانی فوج کو اپنی طاقت اور سامان پر بڑا ناز تھا لیکن پاکستان کے ساتھ جنگ میں اس کا یہ ناز مٹی میں مل کر رہ گیا ہے کیونکہ بھارتی فوجیں پاکستانی فوجوں کے ہاتھوں بری طرح پٹ رہی ہیں

امریکن نامہ نگار نے مزید کہا ہے بھارتی فوجیں اپنی کامیابی کے بڑے بلند بانگ دعوے کر رہی ہیں لیکن سارے محاذ پر مجھے ان کی اس مزعومہ کامیابی کے کوئی آثار نظر نہیں آئے بھارت کی ہوائی فوج بھی اپنے بلند بانگ دعاوی میں اپنی میدانی فوج سے کم نہیں ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر وہ اتنی ہی موثر ہے تو وہ پاکستانی فوجوں کی پیش قدمی کو روک کیوں نہیں سکی۔ پاکستانی طیاروں نے ہر [illegible] نہیں مار بھگایا ہے پاکستانی حکام کا کہنا ہے کہ [illegible] فضائیہ نے بھارتی فضائیہ کا نصف حصہ تباہ کر دیا ہے غیر ملکی فوجی مبصروں کے اندازہ کے بموجب بھارتی فضائیہ کو اس سے بھی زیادہ نقصان اٹھانا پڑا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستانی حکام دشمن کے نقصان کا اندازہ لگانے میں بہت زیادہ محتاط واقع ہوئے ہیں، وہ حتمی تصدیق کے بغیر نقصان کو سرے سے نقصان شمار ہی نہیں کرتے۔

ایک اور تکلیف دہ امر یہ ہے کہ بھارتی فضائیہ نے اپنی ناکامیوں پر جھنجھلا کر اب شہری آبادی پر بھی بمباری شروع کر دی ہے سیالکوٹ میں میں نے اپنی آنکھوں سے مسمار شدہ عمارتیں اور مسجد دیکھی ہے اس کے باوجود بھارتی حکومت کو اس سے انکار ہے کہ اس کے ہوائی جہازوں نے شہری آبادی کو نشانہ بنایا ہے۔

---

راولپنڈی ۱۵ ستمبر ایران کے وزیر اعظم اور ترکی کے وزیر خارجہ اعلان کے مسئلہ پر پاکستانی حکام سے بات چیت کرنے کے بعد اپنے اپنے وطن واپس پہنچ گئے ہیں

## پاک فضائیہ نے کل بھی دشمن کے ہوائی اڈوں اور فوجی مراکز پر بمباری کی

### دشمن کے ۲۲ ٹینکوں، ۵ بڑی توپوں ایندھن کے ذخیروں اور ۵ بھاری گاڑیوں کی تباہی

راولپنڈی ۱۶ ستمبر۔ پاک فضائیہ کے بمباروں نے پرسوں بھی دشمن کے ہوائی اڈوں اور فوجی مراکز پر بمباری جاری رکھی۔ انہوں نے سری نگر، جودھپور، ہلواڑہ، آدم پور، اور پٹھانکوٹ کے اڈوں کو نشانہ بنا کر ان کو زبردست نقصان پہنچایا ہلواڑہ اور آدم پور کے ہوائی اڈوں پر کھڑے ہوئے دشمن کے کئی جہازوں کو آگ لگ گئی اور وہ تباہ ہو گئے۔ دوسرے مقامات پر فوجی مراکز اور ہینگروں سے آگ کے شعلے بلند ہوتے دیکھے گئے مختلف محاذوں پر اپنی میدانی فوجوں کا ہاتھ بٹاتے ہوئے ہمارے ہوائی جہازوں نے پرسوں ۲۲ ٹینک، پانچ بڑی توپیں، ایندھن کے متعدد ذخیرے اور فوجیں لے جانے والی ۱۵ بھاری گاڑیاں تباہ کیں۔

### پاکستان کے قومی دفاعی فنڈ کے لئے سکھوں کا عطیہ

لندن ۱۶ ستمبر۔ برمنگھم کے رہنے والے بہت سے سکھوں نے پاکستان کے قومی دفاعی فنڈ کے لئے دس دس پونڈ کا عطیہ دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ موجودہ لڑائی میں پاکستان حق پر ہے اس لئے ہم نے حق کی حمایت میں یہ عطیے دیئے ہیں۔

## پاکستان پر بھارتی حملے جاری رہیں گے

### لال بہادر شاستری کا اعلان

نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاستری نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان پاکستان پر جارحانہ حملے زور شور سے جاری رکھے گا۔ انھوں نے یہ اعلان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان کی نیو یارک واپسی کے فوراً بعد کیا ہے۔

---

بطور احمد خان [illegible]
خانیوال [illegible]
[illegible]